

(الف)

ساون میں دیا پھر مہ شوال دکھائی  
 برسات میں عید آئی قدح کش کی بن آئی  
 کرتا ہے ہلال ابروئے پرخم سے اشارہ  
 ساقی کو کہ بھر بادہ سے کشتی طلائئ  
 ہے عکس فلگن جام بلوریں سے مئے سرخ  
 کس رنگ سے ہوں ہاتھ نہ میکش کے حنائی

یا

(ب)

رنگ رخسار سے شرمندہ ہو کندن کی دمک  
 آگے غنغب کے خجالت ذرہ ہونے کی ڈمک

**D-3272****B. A. (Part III) EXAMINATION, 2020****URDU**

Paper First

**(Nasr, Dastan, Drama, Afsana)**

Time : Three Hours ]

[ Maximum Marks : 75

نوٹ:- مندرجہ ذیل تمام سوالات حل کیجئے۔ تمام  
 سوالات کے نمبر برابر ہیں۔

۱۔ مندرجہ ذیل اشعار (الف) یا (ب)

میں سے کسی ایک حصے کی تشریح  
 کیجئے۔

یا

(ب)

آئینہ کہا رخ کو تو کچھ بھی نہ شنا کی  
 صنعت وہ سکندر کی، صنعت ہے خدا کی  
 واں خاک نے صیقل یہاں قدرت نے جلا کی  
 طالع نے کس آئینہ کو خوبی یہ عطا کی  
 ہر آئینہ میں چہرہ انساں نظر آیا  
 اس رخ میں جمال شہ مرداں نظر آیا

۳۔ سودا یا ذوق میں سے کسی ایک کی قصیدہ

نگاری پر ایک نوٹ لکھئے۔

بات اس لطف سے بہکے تھی دہن سے اس کے  
 بادہ جوں ساغر لبریز سے جاتا ہے جھلک  
 غرض اس شکل سے آئی جو نظر وہ کافر  
 کہا میں دل کی طرف دیکھ کے اللہ معک

۲۔ مندرجہ ذیل اشعار (الف) یا (ب) میں  
 سے کسی ایک حصے کی تشریح کیجئے۔

(الف)

مجھ کو ہوتا نہ اگر بخشش امت کا خیال  
 روک لیتا مجھے رستے میں، یہ تھی حُر کی مجال  
 تھام سکتا تھا لجام فرس برق مثال  
 پوچھ لو، دیکھا ہے اس نے مرے شیروں کا جلال  
 گفتگو میں سپر اس کی جو نہ ہم ہو جاتے  
 ہاتھ اک وار میں پنچوں سے قلم ہو جاتے

( 6 )

( 5 )

۴۔ انیس یا دبیر کی مرثیہ نگاری کا جائزہ  
لیجئے۔

۵۔ قصیدہ کی تعریف لکھئے اور اس کے  
اجزائے ترکیبی بھی بتائیے۔

یا

محسن کاکوروی کی ادبی خدمات کا جائزہ  
لیجئے۔